چوتھی اکائی

ذرائع معاش

4622CH08

باب 8

دیہی ذرائع معاش

(Rural Livelihoods)

پھلے باب میں ھم نے اپنی زندگیوں کے مختلف تنوعات کو دیکھا۔ ھم نے یہ پتہ کرنے کی بھی کوشش کی کہ مختلف علاقوں کے رھن سھن کا کام پر کیا اثر پڑتا ھے، اور پودوں کی مختلف قسمیں، درخت، فصلیں اور دیگر چیزیں ان کے لیے کیوں اھم بن جاتی ھیں۔ اس باب میں ھم ان مختلف طریقوں پر نظر ڈالیں گے جن سے دیھات میں رھنے والے لوگ اپنی روزی روٹی حاصل کرتے ھیں۔ اور پچھلے دو ابواب کی مانند یھاں بھی ھم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ کیا روزی کمانے کے لیے لوگوں کو برابر کے مواقع حاصل ھیں۔ ھم ان کی زندگی کے حالات میں یکساں باتوں اور ان کو درپیش مسائل پر بھی نظر ڈالیں گے۔

1۔ اوپر دی گئی تصویروں میں آپ لوگوں کو جو کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں ان کو بیان کیجیے۔

2۔ کھیتی باڑی سے وابستہ اور غیر وابستہ مختلف قسم کے کاموں کی پہچان کیجیے۔ایک جدول کی شکل میں ان کی فہرست بنائیے۔

3۔ اپنی نوٹ بک میں ان کاموں کی کچھ تصویریں بنائیے جنھیں آپ نے دیہات میں لوگوں کو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور چند جملوں میں ہر کام کو بیان کیجیے۔

کلپٹو گاؤں

کلپٹو تامل ناڈو کے سمندری ساحل کے نزدیک ایک گاووٴں ہے۔ یہاں لوگ مختلف قسم کے کام کرتے ہیں۔ دوسرے گاووٴں کی طرح یہاں بھی غیر کاشتی کام ہیں جیسے ٹوکریاں، برتن، گھڑے، اینٹیں اور بیل گاڑیاں وغیرہ بنانے کے کام۔ ایسے لوگ بھی ہیں جو مختلف قسم کی خدمات فراہم کرتے ہیں

دھان کی روپائی کرنا کمر توڑ محنت کا کام ہے۔

جیسے لوہار نرسیں، مدرس، دھوبی، بنکر، نائی، سائیکل مرمت کرنے والے وغیرہ۔ وغیرہ وہاں کچھ تاجر اور دکاندار بھی ہیں۔ بڑی سڑک پر، جو بازار کی مانند ہے آپ کو طرح طرح کی چھوٹی چھوٹی دکانیں جیسے چائے کی دکانیں، کرانہ کی دکانیں، نائیوں کی دکانیں، ایک کپڑے کی دکان، ایک درزی کی اور دو کھاد اور بیجوں کی دکانیں۔ یہاں چار چائے کی ایسی دکانیں ہیں جو ہلکا کھانا فروخت کرتی ہیں جیسے صبح کے وقت اڈلی، ڈوسا اور اپما اور شام میں وڑا، بونڈا اور میسور پاک۔ چائے کی ان دکانوں کے پاس ایک کونے میں ایک لوہار خاندان رہتا ہے جو اپنے گھر کو اپنے ورکشاپ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ لوہار کے گھر کے پاس سائیکلیں مرمت کرنے اور کرائے پر دینے کی دکان ہے۔ دو کنبے کپڑے دھو کر روزی کماتے ہیں۔ کچھ لوگ نزدیک کے ایک شہر میں مکانوں کی تعمیر کے کام میں مزدوری کرنے اور لاری ڈرائیور کے طور پر کام کرنے جاتے ہیں۔

گاؤں نچلی پہاڑیوں سے گھرا ہوا ہے۔ آب پاشی کی زمینوں پر بڑی فصل دھان ہے۔ زیادہ تر کنبے کھیتی باڑی سے اپنی روزی کماتے ہیں۔

آس پاس ناریل کے کچھ باغات ہیں۔ کپاس گنا اور بڑا اسپغول بھی ہوتے ہیں۔ آم کے باغات بھی ہیں۔ آیئے اب کچھ لوگوں سے ملیں جو کلپٹو کے کھیتوں میں کام کرتے ہیں اور ان کو دیکھیں کہ ہم ان سے کاشت کاری کے بارے میں کیا کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

تھلاسی

یہاں ہم سب لوگ راما لنگم کی زمین پر کام کرتے ہیں۔ کلپٹو میں اس کے پاس دھان کے بیس ایکڑ کے کھیت ہیں۔ شادی سے پہلے بھی میں اپنے خاندانی گاؤں میں دھان کے

کھیتوں میں کام کرتی تھی۔ میں صبح ساڑھے آٹھ بجے سے شام کے ساڑھے چار بجے تک کام کرتی ہوں اور رامالنگم کی بیوی کروتھا ہم پر نگرانی رکھتی ہے۔ یہ سال کے چند موقعوں میں سے ایک موقعہ ہے جس پر مجھے باضابطہ طور پر کام مل جاتا ہے۔ اب میں دھان کی پود کو لگا رہا ہوں۔ جب پودے کچھ بڑھ جائیں گے، تو رامالنگم ہمیں دوبارہ جنگلی گھاس وغیرہ نکالنے کے لیے بلائے گا اور پھر آخری بار فصل کاٹنے کے لیے۔

جب میں کم عمر تھی تو میں اس کام کو بغیر کسی مشکل کے کرسکتی تھی۔ لیکن جیسے جیسے میری عمر بڑھ رہی ہے تو کئی گھنٹے ٹانگیں پانی میں ڈالے کمر جھکا کر کام کرنے میں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ رامالنگم روز کے چالیس روپے دیتا ہے۔ یہ اس سے کچھ کم ہے جو میرے گاؤں میں مزدوروں کو ملتا ہے۔ لیکن میں یہاں اس وجہ سے آتی ہوں کہ مجھے بھروسہ ہے کہ جب بھی کام ہوگا رامالنگم مجھے بلا لے گا۔ دوسروں کے برعکس وہ سستے مزدور دوسرے گاؤں سے لانا پسند نہیں کرتا۔

میرا شوہر رمن بھی ایک مزدور ہے۔ ہمارے پاس کوئی زمین نہیں ہے۔ سال کے اس عرصے میں وہ کیڑے مار دوائیں چھڑکنے کا کام کرتا ہے۔ جب کھیت پر کوئی کام نہیں ہوتا اسے دوسری جگہ کام مل جاتا ہے۔ یا تو ندی سے ریت ٹرک پر لادنے یا پتھر کی کان سے پتھر لادنے کا کام کرلیتا

اوپر دیے گئے ڈائیگرام کی بنیاد پر کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ تھلاسی پورے سال پیسہ کماتی ہے؟

1۔ تھلاسی کے کام کا بیان کیجیے۔ یہ کام رمن کے کام سے کس طرح مختلف ہیں؟

2۔ تھلاسی کو اس کام کے بہت کم پیسے ملتے ہیں جو وہ کرتی ہے۔ آپ کے خیال میں اس جیسے زرعی مزدور کم اجرتیں قبول کرنے کے لیے کیوں مجبور ہوتے ہیں۔

3۔ اگر تھلاسی کے پاس کھیتی کی کچھ اپنی زمین ہوتی تو اس کے روزی کمانے کے طریقے کس طرح مختلف ہوتے؟ بحث کیجیے۔

4۔ آپ کے گاؤں یا آس پاس کے علاقے میں کون کون سی فصلیں اگائی جاتی ہیں؟ زرعی مزدور کس طرح کا کام کرتے ہیں؟

ہے۔ یہ سامان ٹرک کے ذریعے نزدیکی شہروں کو جاتا ہے جہاں یہ مکانوں کی تعمیر میں کام آتا ہے۔

کھیت پر کام کرنے کے علاوہ میں گھر کے سب کام کرتی ہوں۔ اپنے کنبے کے لیے کھانا بناتی ہوں۔ گھر کی صفائی کرتی ہوں اور کپڑے دھوتی ہوں۔ میں دوسری عورتوں کے ساتھ جاکر قریب کے جنگل سے جلانے کی لکڑی اکٹھی کرنے جاتی ہوں۔ کوئی ایک کلو میٹر کے فاصلے پر گاؤں کا ایک بورنگ کا کنواں ہے جہاں سے پانی لاتی ہوں۔ میرا شوہر کھانا بنانے وغیرہ کا سامان لاکر میری مدد کرتا ہے۔

ہماری اسکول جانے والی بیٹیاں ہماری زندگی کی بہار ہیں۔ پچھلے سال ان میں سے ایک بیمار ہوگئی تھی اور اسے شہر کے ہسپتال لے جانا پڑا تھا۔ اس کے علاج کے لیے ہم نے راما لنگم سے قرض لیا تھا جسے واپس ادا کرنے کے لیے ہمیں اپنی گائے بیچنی پڑی تھی۔

جیسا کہ آپ نے تھلاسی کی کہانی میں دیکھا، دیہی علاقوں میں غریب خاندان اکثر ایندھن کی لکڑی اکٹھی کرنے، پانی لانے اور مویشی چرانے کے لیے روزانہ بہت وقت صرف کرتے ہیں۔

حالانکہ اس طرح کے کاموں سے وہ کوئی پیسہ نہیں کماتے لیکن گھر کی خاطر انھیں یہ کرنا پڑتا ہے۔ ان کاموں کو کرنے کے لیے خاندان کو وقت دینا ہی پڑتا ہے کیوں کہ وہ جو تھوڑا بہت کماتے ہیں وہ زندہ رہنے کے لیے کافی نہیں ہوتا۔

ہمارے ملک میں کل دیہی خاندانوں کا 2/5 حصہ زرعی مزدوروں پر مشتمل ہے۔ کچھ کے پاس زمین کے چھوٹے ٹکڑے ہیں لیکن تلسی جیسے لوگ بے زمین ہیں۔ پورے سال پیسہ نہ کما سکنے کی وجہ سے بہت سے دیہی علاقوں کے لوگ کام کی تلاش میں لمبے لمبے فاصلے طے کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس طرح کے سفر یا نقل مکانی کچھ مخصوص موسموں میں ہوتے ہیں۔

سیکر (Sekar)

ہمیں یہ دھان اپنے گھر لے جانا ہے۔ میرے گھر والوں نے ابھی ابھی اپنے کھیت کی فصل کی کٹائی ختم کی ہے۔ ہمارے پاس زیادہ زمین نہیں ہے صرف دو ایکڑ ہی ہے۔ ہم تمام کام خود ہی کر لیتے ہیں۔ کبھی کبھی خاص طور پر فصل کی کٹائی کے وقت ہم کچھ چھوٹے کسانوں کی مدد لے لیتے ہیں اور اس کے عوض ہم فصل کاٹنے میں ان کی مدد کر دیتے ہیں۔

بیوپاری نے مجھے بیج اور کھاد اُدھار پر دیئے ہیں۔ اس قرض کو واپس کرنے کے لیے مجھے اپنا دھان اسی کو بیچنا ہوگا اور بازار کی قیمت سے کچھ کم پر۔ اس نے اپنے اہل کار کو

مقروض ہونے پر

جیسا کہ آپ اوپر پڑھ چکے ہیں ''سیکر'' جیسے کسانوں کو بنیادی چیزیں مثلاً بیج، کھاد، اور کیڑے مار دواؤں کی خرید کے لیے روپیہ ادھار لینے کی ضرورت اکثر و بیشتر پڑتی ہے۔ زیادہ تر یہ قرض وہ ساہوکاروں سے لیتے ہیں۔ اگر بیج اچھی کوالٹی کے نہیں ہیں یا فصل پر کیڑوں کا حملہ ہو جاتا ہے تو فصل برباد ہو سکتی ہے۔

راما لنگم کے بیس ایکڑ میں سے کچھ ایکڑ زمین میں لگائی گئی دھان کی پود بڑھتے ہوئے۔ یہ تھلاسی جیسے زرعی مزدوروں کی کڑی محنت کا نتیجہ ہے۔

فصلیں مانسون کی ناکافی بارش سے بھی برباد ہوسکتی ہیں۔ جب ایسا ہوتا ہے تو کبھی کبھی کسان قرض واپس نہیں کر پاتے اور کنبے کی بقا کے لیے انھیں اور قرض لینا پڑ سکتا ہے۔ بعض اوقات قرض کی رقم اتنی زیادہ ہو جاتی ہے کہ وہ کتنا بھی پیسہ کما لیں اسے واپس ادا نہیں کر سکتے۔

ایسی صورت میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ لوگ قرض کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ حال کے برسوں میں یہ کسانوں کی مصیبت کی ایک بڑی وجہ بن گیا ہے۔ کچھ علاقوں میں یہ صورت حال بہت سے کسانوں کی خودکشی کا باعث بھی بنی ہے۔

1۔ سیکر کے گھر والے کیا کام کرتے ہیں؟ آپ کے خیال میں سیکر کھیتی کے کام کے لیے عام طور پر مزدور کیوں نہیں لگاتا ہے؟

2۔ سیکر اپنے دھان کی بہتر قیمت حاصل کرنے کے لیے اسے شہر کے بازار کیوں نہیں لے جاتا ہے؟

3۔ سیکر کی بہن مینا نے بھی بیوپاری سے پیسہ ادھار لیا تھا۔ وہ اسے اپنا دھان نہیں دینا چاہتی لیکن وہ اپنا قرض واپس کردے گی۔ مینا اور بیوپاری کے اہل کار کے

کسانوں کے پاس یاددہانی کرانے کے لیے بھیجا ہے کہ اپنا دھان صرف اسی کے ہاتھوں فروخت کریں گے۔ مجھے اپنے کھیت سے شاید ساٹھ بورے دھان ملے گا۔ اس میں سے کچھ قرض چکانے کے لیے فروخت کروں گا اور باقی گھر میں استعمال ہو جائے گا۔ لیکن میرے پاس جتنا بچے گا وہ صرف آٹھ مہینے ہی چل پائے گا۔ اس لیے مجھے کچھ پیسہ کمانا ہوگا۔ میں راما لنگم کے چاول کے کارخانے میں کام کرتا ہوں۔ یہاں مجھے پڑوس کے دیہات سے اس کا دھان کسانوں سے اکٹھا کرنا ہوگا۔

ہمارے پاس ملی جلی نسلی کی گائے ہے جس کا دودھ ہم مقامی دودھ کو آپریٹیو میں بیچتے ہیں۔ اس طرح روز مرہ کی ضرورتوں کے لیے ہمیں کچھ فاصل پیسے مل جاتے ہیں۔

درمیان ایک خیالی بات چیت تحریر کیجیے اور دونوں کی طرف سے دی جانے والی دلیلیں بھی پیش کیجیے۔

4۔ سیکر اور تھلاسی کی زندگیوں میں کیا باتیں مشترک اور یکساں ہیں اور کیا مختلف ہیں؟ آپ کے جواب کی بنیاد دونوں کی زمین، دوسروں کی زمین پر کام کرنے کی ضرورتیں، ان کی قرض کی ضرورتیں اور ان کی آمدنیاں ہوسکتی ہے۔

راما لنگم اور کروتھا

زمین کے علاوہ راما لنگم کا خاندان ایک چاول مِل اور بیجوں اور کیڑے مار دواؤں وغیرہ کی ایک دکان کا مالک ہے۔ چاول کے کارخانے کے لیے انھوں نے کچھ اپنے پیسے لگائے اور کچھ سرکاری بینک سے ادھار لیے تھے۔ وہ اپنے گاؤں کے اندر اور آس پاس کے گاؤں سے دھان خریدتے ہیں۔ کارخانے میں جو چاول تیار ہوتا ہے اسے قریب کے شہروں میں بیوپاریوں کو فروخت کر دیا جاتا ہے۔ اس لیے ان کو اچھی آمدنی ہو جاتی ہے۔

سیکر اور تلسی کے بیانات کو دوبارہ پڑھیے۔ بڑے کسان راما لنگم کے بارے میں ان کا کیا کہنا ہے؟ آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اس کو ملا کر مندرجہ ذیل تفصیلات پر کیجیے۔

1۔ اس کی کتنی زمین ہے؟

2۔ اپنی زمین پر اگے ہوئے دھان کا راما لنگم کیا کرتا ہے؟

3۔ کھیتی باڑی کے علاوہ اور کس طرح وہ پیسہ کماتا ہے؟

ہندوستان میں زرعی مزدور اور کسان

کلٹپو گاؤں میں تلسی جیسے کھیت مزدور ہیں اور سیکر کی طرح کے بہت سے چھوٹے کسان ہیں اور کچھ راما لنگم جیسے بڑے کسان ہیں۔ ہندوستان میں ہر پانچ دیہی کنبے میں سے قریب دو دیہی کنبے کھیت مزدور کنبے ہیں ان تمام لوگوں کا انحصار اس کام پر ہوتا ہے جو وہ روزی کمانے کے لیے

ناگالینڈ میں تراسی کھیتی باڑی (Terrace Farming)

یہ چزامی نام کا گاؤں ہے جو ناگالینڈ کے پھیک ضلع میں واقع ہے۔ اس گاؤں کے لوگ چھاکے سانگ فرقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ لوگ تراسی کاشت کرتے ہیں۔

اس کا مطلب ہے کہ پہاڑی ڈھلان پر زمین کو سپاٹ ٹکڑوں میں بانٹ کر ان کو سیڑھی کے قدموں کی شکل میں بنایا جاتا ہے۔ ہر ٹکڑے کے اطراف کو اونچا کر دیا جاتا ہے تاکہ پانی رکا رہے۔ اس سے پانی کھیت میں کھڑا ہو جاتا ہے اور چاول کی کاشت کے لیے بہترین ہوتا ہے۔

چزامی کے لوگوں کے اپنے الگ الگ کھیت ہیں، لیکن وہ ایک دوسرے کے کھیتوں میں اجتماعی طور پر بھی کام کرتے ہیں۔ وہ چھ یا آٹھ لوگوں کے گروپ بنا کر ایک پوری پہاڑی لے کر اس پر اگی جنگلی گھاس پھوس اور پودوں کو صاف کرتے ہیں۔ دن کا کام ختم ہونے پر ایک گروپ کے لوگ مل کر کھانا کھاتے ہیں یہ سلسلہ کام پورا ہونے تک کئی روز جاری رہتا ہے۔

دوسروں کے کھیتوں پر کرتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے بے زمین ہیں اور باقی کے پاس زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں۔

سیکر جیسے چھوٹے کسانوں کے معاملے میں یہ ہے کہ ان کی زمین ان کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے بمشکل کافی ہوتی ہے۔ ہمارے ملک میں 80 فی صد کسانوں کا تعلق اسی گروپ سے ہے۔ ہندوستان کے صرف 20 فی صد کسان راما لنگم کی طرح ہیں۔ یہ بڑے کسان گاؤں کی زیادہ تر زمین پر کاشت کرتے ہیں۔ ان کی پیداوار کا ایک بڑا حصہ بازار میں فروخت ہوتا ہے۔ ان میں سے بہتوں کے دوسرے کاروبار جیسے دکانیں، روپیہ سود پر دینا، تجارت اور چھوٹے کارخانے وغیرہ ہیں۔

اوپر دیے ہوئے اعداد و شمار کو دیکھ کر کیا آپ کہیں گے کہ ملک کے کسانوں کی اکثریت کافی غریب ہے؟ آپ کے خیال میں اس صورت حال کو بدلنے کے لیے کیا کچھ کیا جاسکتا ہے؟

ہم نے کلپٹو کی کھیتی باڑی پر نظر ڈالی ہے۔ کھیتی باڑی کے علاوہ دیہی علاقوں کے بہت لوگ جنگلات، مویشی پالنے، دودھ کی بنی ہوئی چیزوں اور مچھلیاں پکڑنے سے ہونے والی آمدنی پر منحصر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر وسطی ہندوستان کے کچھ دیہات میں کھیتی باڑی اور جنگل سے ہونے والی آمدنی دونوں ہی گزر بسر کے وسیلے ہیں۔ مہوا، تینڈو (بیڑی) کے پتے اور شہد اکٹھا کر کے تاجروں کو فروخت کرنا فاضل آمدنی کا اہم ذریعہ ہیں۔

اسی طرح گاؤں کی کوآپریٹو سوسائٹی کو دودھ بیچنا یا دودھ کو قریب کے شہر لے جا کر فروخت کرنا کچھ خاندانوں

کے لیے گزر بسر کا سب سے بڑا ذریعہ ہوسکتا ہے۔ ساحلی علاقوں میں مچھیروں کے گاؤں ہیں۔ آیئے مچھیروں کے ایک خاندان کے بارے میں ارونا اور پاری ویلن کے بارے میں پڑھ کر کچھ اور باتیں معلوم کریں یہ دونوں کلپٹو کے نزدیک ایک گاؤں پڑوپیٹ میں رہتے ہیں۔

ارونا اور پاری ویلن

پڑوپیٹ گاؤں کلپٹو، سے بہت دور نہیں ہے۔ یہاں کے لوگ اپنی روزی مچھلیاں پکڑ کر کماتے ہیں۔ ان کے مکان

ماھی گیر عورتیں پکڑی ہوئی مچھلیوں کو مقامی بازار میں بیچتے ہوئے۔

سمندر کے بالکل نزدیک ہیں اور وہاں مچھلی پکڑنے کے جال اور کشتیاں ادھر ادھر پڑے نظر آتے ہیں۔ صبح سات بجے کے قریب ساحل پر زور دار سرگرمی دکھائی دیتی ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب کشتیاں پکڑی ہوئی مچھلیاں لے کر واپس آتی ہیں اور عورتیں مچھلی خریدنے اور بیچنے کے لیے جمع ہو جاتی ہیں۔

میرا شوہر پاری ویلن، میرا بھائی اور میرا بہنوئی آج دیر سے واپس آئے ہیں۔ میں بہت پریشان تھی۔ یہ سب ہماری کشتی میں ایک ساتھ ہی سمندر میں جاتے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ طوفان میں پھنس گئے تھے۔ میں نے گھر کے لوگوں کے لیے کچھ مچھلی الگ رکھ لی ہے۔ باقی کو میں نیلام میں بیچ دوں گی۔ نیلام سے جو پیسہ ملے گا اسے چار حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک ایک حصہ ان میں سے ہر ایک کو ملے گا جو مچھلی پکڑنے گئے تھے اور چوتھا حصہ سازوسامان کے لیے ہے۔ اور کیوں کہ کشتی، انجن اور جال ہماری ذاتی ملکیت ہیں اس لیے وہ حصہ بھی ہمیں ہی مل جاتا ہے۔ ہم نے بینک سے قرض لے کر ایک انجن خریدا ہے جو کشتی پر لگا ہوا ہے۔ اب میرے لوگ سمندر میں دور تک جاسکتے ہیں اور بہتر شکار لا سکتے ہیں۔

یہاں مچھلی خریدنے والی عورتیں مچھلی ٹوکریوں میں بھر کر قریبی گاؤوں میں لے جا کر فروخت کر دیتی ہیں۔ پھر کچھ دوسرے لوگ جیسے تاجر شہر کی دکانوں کے لیے مچھلی خریدتے ہیں۔ میرا یہ نیلام دوپہر تک ہی ختم ہوگا۔ شام کو میرا شوہر اور دوسرے رشتہ دار جال کو کھول کر اس کی مرمت کریں گے۔ کل صبح سویرے دو بجے یہ پھر سمندر کے لیے روانہ ہو جائیں گے۔ ہر برس مانسون کے زمانے میں تقریباً چار مہینے تک یہ لوگ سمندر میں نہیں جاسکتے کیوں کہ اس موسم میں مچھلیاں انڈے دیتی ہیں۔ ان مہینوں کے دوران ہم تاجر سے ادھار لے کر گزارا کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بعد میں ہمیں اس بیوپاری کو مچھلی فروخت کرنی پڑتی ہے۔ اور ہم نیلامی کا کام نہیں کر سکتے۔ یہ مندی کے مہینے سب سے زیادہ مشکل ہوتے ہیں۔ پچھلے سال سنامی کی وجہ سے ہم نے بڑی تکلیف اٹھائی۔

دیہی ذرائع معاش

دیہی علاقوں کے لوگ اپنی روزی مختلف طریقوں سے کماتے ہیں۔ کچھ کھیتوں میں کام کرتے ہیں اور باقی کاشت کاری کے علاوہ دیگر کاموں سے گزارہ کرتے ہیں۔ کھیتوں کے کاموں میں زمین تیار کرنا، بیج بونا، نلائی اور فصلوں کی کٹائی شامل ہیں۔ ان فصلوں کے پھلنے پھولنے کے لیے ہمیں قدرت پر انحصار کرنا ہوتا ہے۔ اور اس لیے یہاں زندگی کچھ موسموں کے اردگرد گھومتی ہے۔ بوائی اور کٹائی کے زمانے میں لوگ مصروف رہتے ہیں اور دوسرے موقعوں پر اتنے مصروف نہیں رہتے۔ ملک کے مختلف علاقوں میں دیہات کے لوگ مختلف فصلیں پیدا کرتے ہیں۔ تاہم ان کی زندگیوں کے حالات اور ان کو درپیش مسائل میں مشابہتیں بھی پائی جاتی ہیں۔

1۔ سیکر اور ارونا کے خاندانوں کو قرض کیوں لینا پڑتا ہے؟ دونوں میں آپ کو کیا مشابہتیں اور فرق نظر آتے ہیں؟

2۔ کیا آپ نے سنامی کے بارے میں سنا ہے؟ یہ کیا ہوتی ہے۔ اور ارونا کے گھر والوں کی طرح دوسرے ماہی گیر خاندانوں کو اس نے کتنا نقصان پہنچایا گیا ہوگا؟

لوگ کس طرح زندہ رہنے اور کمانے کے قابل ہوسکتے ہیں، اس زمین پر منحصر ہے جس پر وہ کاشت کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ ان زمینوں پر مزدوروں کی حیثیت سے کام پر منحصر ہوتے ہیں۔ کسانوں کی اکثریت خود اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے اور بازار میں فروخت کرنے دونوں ہی کے لیے فصلیں اگاتی ہے۔ کچھ ایسے ہیں جو ان بیوپاریوں کے ہاتھوں فروخت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں جن سے انھوں نے قرض لے رکھا ہے۔ بہت سے کنبوں کو اپنی بقا کی خاطر یا تو کام کے لیے قرض کی ضرورت ہوتی ہے یا جب کام نہیں ملتا تب پیسے کی ضرورت ہوتی جس کے لیے بھی قرض لینا پڑتا ہے دیہی علاقوں میں کچھ خاندان ایسے ہیں جن کے پاس کئی کئی ایکڑ زمین ہوتی ہے اور ساتھ ہی کاروبار اور دوسرے کام جن سے خوب آمدنی ہوتی ہے۔ تاہم زیادہ تر چھوٹے کسانوں، کھیت مزدوروں، مچھیروں کے کنبوں اور گاؤں کے دستکار وغیرہ کو اتنا کام نہیں مل پاتا جس سے وہ پورے سال لگے رہیں اور کماتے رہیں۔

سوالات

1۔ غالباً آپ نے غور کیا ہے کلپٹو گاؤں کے لوگ مختلف قسم کے غیر کاشت کاری کے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں سے پانچ کاموں کی فہرست تیار کیجیے۔

2۔ کلپٹو کے ایسے مختلف قسم کے لوگوں کی فہرست بنایئے جن کے بارے میں آپ نے پڑھا کہ وہ کھیتی باڑی پر منحصر ہیں۔ ان میں سب سے غریب کون ہے اور کیوں؟

3۔ تصور کیجیے کہ آپ ایک ماہی گیر خاندان کے رکن ہیں اور آپ لوگ اس بارے میں گفتگو کر رہے ہیں کہ کیا انجن خریدنے کے لئے بینک سے قرض لیا جائے یا نہیں؟ آپ کیا کہیں گے؟

4۔ تھلاسی جیسی دیہات کی غریب مزدوروں کو اکثر و بیشتر طبی سہولتوں، اچھے اسکولوں اور دوسرے وسائل تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ اس کتاب کے پہلے باب میں آپ غیر برابری یا عدم مساوات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ تلسی اور رامالنگم کے درمیان یہی عدم مساوات کا فرق ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ صحیح صورت حال ہے؟ آپ کے خیال میں کیا کیا جاسکتا ہے؟ کلاس میں بحث کیجیے۔

5۔ آپ کے خیال میں سیکر جیسے کسانوں کے لئے ایسی صورت میں حکومت کیا کرسکتی ہے جب وہ مقروض ہو جائیں؟ بحث کیجیے۔

6۔ سیکر اور رامالنگم کی حالت کا موازنہ درجہ ذیل جدول کو پر کر کے کیجیے۔

	سیکر	رامالنگم
زیر کاشت زمین		
مطلوبہ مزدور		
مطلوبہ قرض		
فصل کی فروخت		
دوسرے کام جو وہ کرتے ہیں		